





ہوتی تو وہ مشرق و سطحی میں بادشاہوں کی سرپرستی نہ کر رہے ہوتے اور مصر میں عوام کے منتخب جمہوری صدر کو فوج کے ذریعے ہٹوا کرو ہاں ایک بے رحم آمر کو مسلط نہ کرتے۔ کیا ملک کے اندر اور باہر رہنے والے پیٹی آئی کے سپورٹرز نے سوچا ہے کہ امریکا میں تو فری لنج کا کوئی تصور نہیں ہے۔ وہ تو سودے بازی کرتے ہیں، وہ پاکستان میں کسی سیاسی لیڈر کو اقتدار دلا کر اس سے کیا کام لینا چاہتے ہیں؟

ظاہر ہے وہی کام جس کے لیے کبھی کوئی عسکری یا سولیجن وزیر اعظم تیار نہیں ہوا اور کسی کمزور سے حکمران نے بھی سمجھوتہ نہیں کیا وہ ہے ہماری بقا اور سلامتی کے ضامن۔ ہمارے ایٹمی اشائے اگران کی طرف سے حمایتوں کو گارنیٹ اس نہیں دی گئیں تو بانی پیٹی آئی جو جیل میں بیٹھ کر پاک فضائیہ کی مذمت کر سکتا ہے، دو ٹوک انداز میں آج تک کیوں نہیں کہہ سکا کہ ہم اپنے ایٹمی اشاؤں پر بھی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔

ہر ایشو پر بیان جاری کرنے والے بانی پیٹی آئی نے آج تک پچاس ہزار معصوم بے گناہ فلسطینیوں کو شہید کرنے والے اسرائیل کی کھل کر مذمت کیوں نہیں کی؟ آخر اس کی کوئی وجہ تو ہوگی۔ اسرائیل کے سب حمایتی بانی پیٹی آئی کی حمایت کر رہے ہیں، آخر اس کی کوئی وجہ تو ہوگی! پاکستان کے ایٹمی اشاؤں پر تڑپنے والا رچڑ گرینیل بانی پیٹی آئی کی رہائی کے لیے بھی اتنی ہی شدت سے تڑپ رہا ہے۔ آخر اس کی کوئی وجہ تو ہوگی!!

☆☆☆☆☆

# یوجہ توهونگی

دفاعِ حرے یہ لوس سروجِ رودے یا اس لے  
لیے تاویلیں ڈھونڈنے لگے تو پھر وہ ایک سیاسی  
ورکر کی سطح سے گر کر جیالا بن جاتا ہے جس کی  
عقیدت اندھی اور ہوش و خرد سے ماوراء ہوتی ہے۔  
بانی پاکستان قائدِ اعظم محمد علی جناح کا رعب  
و دبدبہ بڑا مشہور تھا مگر ان کے سامنے بھی مسلم لیگ  
کے ورکر اور راہنماسوال بھی کرتے اور اختلاف  
بھی کرتے تھے۔ کیا پیٹی آئی کے کسی راہنمائی  
جیل میں ملاقات کے دوران بانی پیٹی آئی سے یہ  
پوچھنے کی زحمت کی ہے کہ حملہ آوروں کا پیچھا کر کے  
انھیں مارنا اور سبق سکھانا پاکستان کا حق تھا، اگر  
پاکستان نے یہ حق استعمال کیا ہے تو آپ نے  
اپنے ملک کی مذمت کیوں کی ہے؟

آپ کا یہ بیانِ خونِ شہدا کی تو ہیں کے  
متراوف ہے، ایسا غلط بیان دے کر آپ نے  
پوری قوم کے جذبات کو کیوں مجروح کیا  
ہے؟ کیا پیٹی آئی کے محض وطن لیڈروں نے  
کبھی ٹھنڈے دل سے یہ سوچا ہے کہ جو شخص اپنی  
دفاعی فورسز پر حملے کرنے والوں کی حمایت کر رہا  
ہے، اور اپنی ایئر فورس کے حملوں کی مذمت کر رہا  
ہے اسے یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ وہ اس ملک  
کا واحد لیڈر ہے کہ فلسطین کے مظلوم مسلمانوں  
اور غزہ میں معصوم بچوں کا قتل عام کرنے والا  
اسرائیل اور امریکا میں ساری صیہونی لاپی جس  
کی کھل کر حمایت کر رہی ہے۔

آخر ایسا کیوں ہے؟ تمام باخبر لوگ جانتے  
ہیں دوسروں سے ملاقات ہو لو وہ میرے  
والوں کے جواب بھی دیتے ہیں، حال ہی میں  
ن کے ساتھ اس طرح کامکالمہ ہوا ہے۔  
دہشت گردی کس نے شروع کی ہے؟ ٹیٹی  
نے۔ ان کے hideouts کہاں ہیں؟  
غافستان میں۔ کیا پاکستان سے بھی کچھ گروہ  
غافستان جا کر دہشت گردی کر رہے ہیں؟ بالکل  
میں۔ کیا پاکستان کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ حملہ  
وروں کا پیچھا کر کے ان کے ٹھکانوں پر حملہ  
لرے؟ بالکل یہ پاکستان کا حق بنتا ہے۔ اگر  
کستان یہ حق استعمال کرے تو پاکستان کے  
ہر یوں کو پاکستان کی ایئر فورس کی تعریف کرنی  
اپنے یاد ملت کرنی چاہیے؟ ہر محبت وطن پاکستانی  
کی تعریف ہی کرے گا۔

اور اگر کوئی اہم آدمی اس کی مذمت کرے  
کیا یہ مناسب ہوگا؟ کوئی ذمے دار اور ہوش و  
واس رکھنے والا شخص ملک کی حفاظت کرنے  
لے محافظوں کی مذمت نہیں کر سکتا۔ اگر کوئی  
یا اسی لیڈر اپنی ہی ایئر فورس کی مذمت کرنا  
کروے کر دے تو پھر سب کو اس کی مذمت نہیں  
لرئی چاہیے؟ اگر آپ بانی پیٹی آئی کی بات  
لر رہے ہیں تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہوگا۔  
اس کا مطلب تو یہ ہوگا، اس کا مطلب تو وہ ہوگا۔  
غیرہ وغیرہ۔

اگر کوئی شخص اپنے لیڈر کے کسی بہت غلط اور  
مناک قول یا فعل کو غلط کہنے کے بجائے اس کا

**تحریر: ذوالفقار احمد چیمہ**

قارئین جانتے ہیں کہ میری وفاداری، محبت و رعایت کا مرکز صرف اور صرف پاکستان ہے، میرے پیش نظر کسی پارٹی یا کسی فرد کا نہیں صرف طن عزیز کا مفائد ہوتا ہے اور وہی میری تعریف یا تقید کی بنیاد بنتا ہے۔ قارئین یہ بھی اچھی طرح جانتے ہیں کہ اس ملک کے ظاہری اور اصلی حکمرانوں کی غلط پالیسیوں اور غلط کاموں پر بھی میں تقید کرتا رہتا ہوں۔

مگر جب ملک کی سلامتی کی بات آجائے تو پھر ہر قسم کے اختلافات اور اعتراضات کو فراموش کر کے ملک کے لیے جانیں دینے والے محافظوں کے ساتھ کھڑا ہونا فرض بن جاتا ہے۔ میں خود کے بی میں حفاظتی ذمے دار یاں بھاتار ہوں اور جانتا ہوں کہ ملک کی سرحدوں پر قائم چوکیوں میں موجود فوج یا دوسری سیکیوریٹی فورسز کے افسروں اور جوانوں کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہوتا، وہ صرف وطن کے دفاع کے جذبے سے سرشار ہوتے ہیں اور اسی جذبے کے تحت اپنی جانیں نزبان کر دیتے ہیں۔

ہم نے افغانستان میں امریکی شکست اور طالبان کی فتح پر بڑی خوشی کا اظہار کیا تھا، میں نے کالم بھی لکھے تھے، مگر وہ خوشی عارضی ثابت ہوئی کیونکہ طالبان کے آنے کے بعد پاکستان پھر دہشت گردی کا شکار ہو گیا ہے۔ اور وہاں سے مسکرات پسند پاکستان میں آئے روز کا روایاں کرتے اور ہماری فوج اور پولیس کے جوانوں کو شہید کر کے افغانستان چلے جاتے ہیں۔ 2014ء کے آپریشن کے بعد جو عسکری گروہ افغانستان

## معیشت اڑان بھرنے کو تیار

وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ اڑان پاکستان کا محور برآمدات پر بنی ترقی ہے، معاشی استحکام آگیا ہے، اب ہمیں گروپوں کے طرف جانا ہے، ایکسپورٹ بڑھانے کے لیے ہمیں کاروبار دوست ماحول بنانا ہوگا۔ پالیسی ریٹ کو مزید کم ہونا چاہیے، آج بھی میثاق معیشت کے لیے تیار ہیں۔ درحقیقت اعداد و شمار ملک میں خاطر خواہ معاشی ترقی اور استحکام کو ظاہر کرتے ہیں جو اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف کی حکومت اور خصوصی سرمایہ کاری کو نسل) ایس آئی ایف سی ( کی کوششیں رنگ لارہی ہیں، تا ہم بند کاروباری سرگرمیوں کی بحالی کے لیے مزید کوششوں کی ضرورت ہے جس کے لیے تحریخ سودا اور انرجی ٹیرف سے متعلق اقدامات کرنا ہوں گے۔ بلاشبہ اڑان پاکستان پروگرام کے باقاعدہ آغاز کے بعد اس پر عملدرآمد کرنے کے لیے مربوط منصوبے کی ضرورت ہے، تا کہ جامع پالیسی سازی کی جانب جایا جائے جو ملک کا مستقبل ہے۔ اس کے لیے حکومت کو ایک فریم ورک پر عمل کرنا ہوگا جن میں وسائل کی دستیابی، وزارتوں کا آپس میں مل کر کام کرنا، انسینٹوائز کرنا یعنی بیور و کریسی کو خصوصی کام کے لیے ٹریننگ دینا، کاروباری ترقی کا گذارہ کرنا، اور ایک ایسا کام کی دستیابی کو فراہم کرنا جو اس کے لیے ممکن ہے۔

# خناکه میں کرسٹن

**تحریر: جاوید چوہدری**  
ہماری 24 دسمبر کی صبح اپسین کے شہر مالگا کے  
دے دیا اور اس نے پوری دنیا سے شیشے کے ماہر  
کاری گر قرطبه جمع کیے اور ان سے کرشل کے برتن

# خناکه میں کرسٹن

آپ جوں ہی گھر میں داخل ہوتے تھے تو آپ کا جی خوش ہو جاتا تھا صحن میں سنگ مرمر کا ارہ ہوتا تھا اس کے دائیں بائیں مالٹے کے رخت انگور کی بیلیں اور بوگن بیل ہوتی تھی اور ن کے درمیان تخت اور میزیں لگی ہوتی تھیں ہر گھر کے صحن میں پانی کی آواز اور مالٹے کے مولوں اور پھلوں کی خوشبو ہوتی تھی یہ طرزِ تعمیر را کوئی میں آج بھی زندہ ہے مراکشی لوگ ایسے لھروں کو ریاد کرتے ہیں۔

سویا قرطبه اور غرناطہ میں ہزاروں ریاد ہیں رہ گھر آپ کا دل کھینچ لیتا ہے مسلمانوں کے دور سویا مسلمانوں کا علمی قرطبه روحانی اور غرناطہ فنی رکز ہوتا تھا سویا میں دنیا کی سب سے بڑی کتابوں میں منڈی لگتی تھی اور باقاعدہ بولی دے کر کتابیں میدی اور پیچی جاتی تھیں ایک وقت میں شہر میں پیڑھ لاکھ کتابیں تھیں اور یہ سب قلمی نسخ تھے رطبه کی مسجد اپنی طرزِ تعمیر سے دنیا بھر کی مسجدوں کو رمادیتی تھی جب کہ مدارس میں ابن رشد اور ابن ربی جیسے مشاہیر درس و تدریس کرتے تھے جب لہ غرناطہ کا الحمرا اور گلیاں پورے عالم کو احساس ملتی میں بتلا کر دیتی تھیں۔

ہم نے کرمس کی رات اور دسمبر کا آخری 24 نومبر کی شام مالگا پہنچ گئے مالگا ایئرپورٹ غرناطہ میں گزارنے کا فیصلہ کیا اور یوں ملکہ ازا بیلا کے حوالے کی تھیں۔

اس جگہ اب ایک فوارہ نما مانو منٹ بنائے ہے جس میں غالباً کلبس ملکہ کو امر لکا کے مارے میں

A collage of three images. The top left image shows a cricketer from the Pakistan national team in a green and yellow uniform, holding a bat and celebrating. The top right image shows a cricketer in a light blue and yellow uniform, possibly representing a franchise like Peshawar Zalmi, in the middle of a bowling action. The bottom image shows a group of cricketers in blue and yellow uniforms shaking hands on a green cricket pitch, likely after a match or during a team gathering.



یک اور اہم کیوں بے باز پی ایس ایل 10 پلینیر زڈ رافٹ میں شامل رک چیمپ میں نے پی ایس ایل کھلنے کیلئے اپنا نام باضابطہ طور پر پلینیر زڈ رافٹ میں درج کروادیا کراچی (اسپورٹس ڈیک) پاکستان سپر لیگ کے چل، ٹم سانچی اور مارٹن گپٹل کے نام سرفہrst ہیں۔ اسی

The image consists of two photographs. The left photograph shows a young girl in a white dress standing outdoors on a path covered in fallen petals or confetti. She is looking down at the ground. The right photograph is a close-up of her hands, which are holding a small, dark object, possibly a flower or a piece of debris.

A group of cricket players in white uniforms are walking across a green field. The player in the center is wearing white trousers and a white shirt, and has a white helmet with a green logo on their head. They are also wearing white knee pads. The other players are partially visible on either side. In the background, there are some blurred advertisements on a wall.



